مذاکرہ

سید مودودی اور جماعت کا کردار

ہم نے ملک کی معروف شخصیتوں کو 'پاکستان اور عالم اسلام میں اسلامی نشاۃ ثانیہ کی تحریک میں سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمتہ اللہ علیہ اور جماعت اسلامی کے فکری اور عملی کردار' پر اظہار خیال کی دعوت دی تھی۔ جو جواب موصول ہوئے' وہ ہم یہاں پیش کر رہے ہیں۔ تاخیر سے موصول ہونے والے جوابات آیندہ کسی شمارے میں پیش کیے جائیں گے۔ (مدیر)

ڈاکٹر انعام الحق کوثر

سابق چیرمین' بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ

تحریکِ اسلامی کا دائرہ کار صرف اپنے ملک تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ ساری اسلامی دنیا پر محیط ہے۔ دنیا میں کوئی مسلمان ملک ایسا نہیں جہاں اسلامی نظام کے عملی نفاذ کے لیے تحریک نہ چل رہی ہو۔ اور جہاں بھی یہ تحریک اپنا وجود رکھتی ہے' اس کی سوچوں کے دھاروں کو 'جماعت اسلامی' کا لٹریچر فکر مہیا کر رہا ہے۔

سید ابوالاعلیٰ مودودی بلاشک و شبہ نابغہ روزگار تھے۔ قدرت نے انھیں ایک مفکرانہ اور مجتہدانہ ذہن سے نوازا تھا اور انھیں جہاد بالقلم کی بے پناہ قوت عطا فرمائی تھی۔ انھوں نے قرآن حکیم اور حدیث شریف کے گہرے مطالعے کے ساتھ ساتھ امریکہ اور یورپ سے برآمد ہونے والے فلسفوں اور نظریوں کا بھی دقت نظر سے مطالعہ و مشاہدہ کیا۔ اور پھر نہایت منطقی اور مدلل انداز میں اسلامی نظریہ و نظامِ حیات کو اجاگر کیا۔ اور ثابت کیا کہ اسلامی نظریہ یورپ کے نظریات — سرمایہ داری' اشتراکیت' قومیت' نسلیت' انسانیت وغیرہ — کی افراط و تفریط اور تناقضات سے پاک ہے اور پورے کرۂ ارض اور بنی نوع انسان کے لیے سلامتی کا ضامن ہے۔ سید صاحب کے پاس الفاظ' دلائل' معلومات اور اسلامی افکار و اقدار کا ایک سمندر تھا جو ان کے قلم اور 'جماعت اسلامی' کے ذریعے